۶۰ لاکھ کیلئے صفائی مہم کا ٹارگٹ، ۷ کنٹرول روم اور ۹ موبائل ٹیمیں مل کر شہر کو چمکائیں گی

ڈپٹی کمشنر کا ہر یونین کونسل میں صفائی کے ٹارگٹ کا جائزہ، 24 گھنٹے میں رپورٹ طلب

سبز ٹیلہ (نمائندہ خصوصی) ضلع کونسل سبز ٹیلہ کے ہال میں پیر کی صبح ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عمیر جاوید کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں ضلع کے 41 یونین کونسلوں کے چیئرمین، وائس چیئرمین اور ٹاؤن آفیسرز کو صفائی مہم کے اہداف سونپ دیے گئے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 9 ستمبر سے شروع ہونے والی مہم میں 60 لاکھ آبادی والے ضلع کے تمام گھروں، دکانوں اور گلیوں سے کوڑا اٹھایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہر یونین کونسل کو روزانہ کی بنیاد پر تصویری رپورٹ ضلع کنٹرول روم کو بھیجنی ہوگی۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ مہم کے دوران 7 کنٹرول روم قائم کیے جائیں گے جو 24 گھنٹے کام کریں گے۔ ہر تحصیل میں 3 موبائل ٹیمیں تعینات ہوں گی جو شکایات کا ازالہ کریں گی۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ کوئی شکایت 48 گھنٹے سے زیادہ زیر التوا نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ ’صفائی کاغذ پر نہیں گلی میں نظر آنی چاہیے، اور جو افسر رپورٹ دے گا اسے خود ذمہ دار ہونا پڑے گا۔’

محکمہ صحت کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر نوید اختر نے بتایا کہ مہم کے دوران ڈینگی لاروا کے خلاف 12 ہزار گھروں کا معائنہ کیا جائے گا اور خلاف ورزی پر 5 ہزار روپے تک جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ ایم سی سبز ٹیلہ کے ایڈمنسٹریٹر کے مطابق 18 کمپریسر مشینیں اور 9 ایکسکیویٹر مہم کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ تاہم اپوزیشن کے کونسلر عمران شاہ نے کہا کہ گزشتہ سال بھی ایسی مہم چلائی گئی تھی اور نتائج کاغذی رہے، اس بار شفاف رپورٹنگ کا نظام ضروری ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ بہترین کارکردگی دکھانے والی یونین کونسل کو 2 لاکھ روپے انعام دیا جائے گا اور سست کارکردگی پر افسران کی سالانہ رپورٹ میں نمبر کاٹے جائیں گے۔ اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مہم کا آغاز 9 ستمبر کو صبح 6 بجے ریلوے پھاٹک سے ہوگا جہاں وہ خود جھاڑو دیں گے۔ ان کے مطابق یہ علامتی عمل اس پیغام کے ساتھ ہوگا کہ افسر بھی وہی کام کریں گے جو عام شہری سے کہا جا رہا ہے۔

(اندرونی صفحات پر 3 قسطوں میں جاری ہے)

ڈپٹی کمشنر کا ہر یونین کونسل میں 6 ٹیمیں تعینات کرنے کا حکم، 9 ستمبر سے مہم شروع

(نمائندہ خصوصی) ضلع کونسل سبز ٹیلہ کے ہال میں پیر کی صبح ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عمیر جاوید کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں ضلع کے 41 یونین کونسلوں کے چیئرمین، وائس چیئرمین اور ٹاؤن آفیسرز کو صفائی مہم کے اہداف سونپ دیے گئے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 9 ستمبر سے شروع ہونے والی مہم میں 60 لاکھ آبادی والے ضلع کے تمام گھروں، دکانوں اور گلیوں سے کوڑا اٹھایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہر یونین کونسل کو روزانہ کی بنیاد پر تصویری رپورٹ ضلع کنٹرول روم کو بھیجنی ہوگی۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ مہم کے دوران 7 کنٹرول روم قائم کیے جائیں گے جو 24 گھنٹے کام کریں گے۔ ہر تحصیل میں 3 موبائل ٹیمیں تعینات ہوں گی جو شکایات کا ازالہ کریں گی۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ کوئی شکایت 48 گھنٹے سے زیادہ زیر التوا نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ ’صفائی کاغذ پر نہیں گلی میں نظر آنی چاہیے، اور جو افسر رپورٹ دے گا اسے خود ذمہ دار ہونا پڑے گا۔’

محکمہ صحت کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر نوید اختر نے بتایا کہ مہم کے دوران ڈینگی لاروا کے خلاف 12 ہزار گھروں کا معائنہ کیا جائے گا اور خلاف ورزی پر 5 ہزار روپے تک جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ ایم سی سبز ٹیلہ کے ایڈمنسٹریٹر کے مطابق 18 کمپریسر مشینیں اور 9 ایکسکیویٹر مہم کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ تاہم اپوزیشن کے کونسلر عمران شاہ نے کہا کہ گزشتہ سال بھی ایسی مہم چلائی گئی تھی اور نتائج کاغذی رہے، اس بار شفاف رپورٹنگ کا نظام ضروری ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ بہترین کارکردگی دکھانے والی یونین کونسل کو 2 لاکھ روپے انعام دیا جائے گا اور سست کارکردگی پر افسران کی سالانہ رپورٹ میں نمبر کاٹے جائیں گے۔ اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مہم کا آغاز 9 ستمبر کو صبح 6 بجے ریلوے پھاٹک سے ہوگا جہاں وہ خود جھاڑو دیں گے۔ ان کے مطابق یہ علامتی عمل اس پیغام کے ساتھ ہوگا کہ افسر بھی وہی کام کریں گے جو عام شہری سے کہا جا رہا ہے۔